از عدالتِ عظمیٰ

جھگیر سنگھ

بنام،

سٹیٹ آف ہریانہ و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 25 مارچ، 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

کھیل کوٹے کے خلاف تقرری -ہریانہ پولیس میں کانسٹیبل — کی تقرری-کھیلوں میں ان کی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقی دی گئی اور بعد میں ہیڈ کانسٹیبل کے طور پر تصدیق کی گئی- تصدیق کے لیے بعد میں اقدامات کیے گئے- قرار پایا کہ، "ملازم جو مستقل ترقی کا حقدار ہے -اسے ہیڈ کانسٹیبل کے طور پر مستقل سمجھا جانا چاہیے اور اس کے نتیجے میں اسے تمام فوائد دیے جانے چاہئیں۔

رشل سنگھ بنام ریاست ہریانہ و دیگراں، جے ٹی (1992) 2 ایس سی 157، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 6910-11 سال 1996

دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 93/15044 اور 1575، سال 1994 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 31.3.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پریم ملہوترا اور پیوش۔

مس اندو ملہوترا، سروچی اگروال جواب دہندگان کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 15044/93 اور 1575/94 میں 31.3.1994 پر دیے گئے حکم سے پیدا ہوتی ہیں۔ اپیل کنندہ کو 15 ستمبر 1977 کو کھیل کوٹے کے خلاف ہریانہ پولیس سروس میں کانسٹیبل کے طور پر بھرتی کیا گیا تھا۔ کھیلوں میں ان کی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں 4 جولائی 1984 کو ہیڈ کانسٹیبل کے طور پر ترقی دی گئی۔ 31 اگست 1987 کو ہیڈ کانسٹیبل کے طور پر بھی ان کی تصدیق ہوئی۔ انہیں 11 اگست 1988 کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی طرف سے وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا تھا کہ انہیں 31 اگست 1987 سے ہیڈ کانسٹیبل کے طور پر تصدیق کیوں نہیں کی جانی چاہیے۔ اس دوران، انہیں 22 نومبر 1990 کو ایڈہاک بنیاد پر اسسٹنٹ سب انسپکٹر کے طور پر بھی ترقی دی گئی۔ جب وہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر کے طور پر کام جاری رکھے ہوئے تھے، انہیں عارضی طور پر انٹرمیڈیٹ اسکول نصاب کے لیے منتخب کیا گیا تھا جو 15 ستمبر 1993 سے شروع ہونا تھا۔ اسے منتخب کیا گیا اور تربیت کے لیے بھیجا گیا جب اپیل کنندہ تربیت حاصل کر رہا تھا تو اس کا نام ہیڈ کانسٹیبل کی فہرست سے ہٹا دیا گیا۔ نتیجتاً، نمائندگی کی ناکام کوشش کے بعد، اپیل کنندہ نے 14 دسمبر 1993 کے دوسرے وجہ بتاؤ نوٹس کے جواز کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن نمبر 1575/94 دائر کیا۔ اسے عدالت عالیہ نے 31 مارچ 1994 کے حکم سے خارج کر دیا تھا۔ تصدیق کو چیلنج کرنے والی دوسری رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا گیا۔ اس طرح یہ اپیلیں خصوصی اجازت کے ذریعے کی جاتی ہیں۔

اس تسلیم شدہ عہدے کے پیش نظر کہ اسے کھیل کوٹے کے تحت بھرتی کیا گیا تھا اور اس کے تحت ترقی بھی دی گئی تھی، اس کی ترقی قواعد کے مطابق ہے۔ اس عدالت نے رشل سنگھ بنام ریاست ہریانہ ودیگراں، جے ٹی (1992) 2 ایس سی 157) میں اٹھائے گئے تنازعہ پر غور کیا۔ اس میں یہ مؤقف اختیار کیا گیا کہ اگرچہ حکم میں اشارہ کیا گیا تھا کہ ترقی ایڈہاک کی بنیاد پر تھی، لیکن پنجاب پولیس قواعد 1934 کے باب 13 کے قاعدہ 1(1) کے پیش نظر جیسا کہ ریاست ہریانہ پر لاگو ہوتا ہے، اپیل کنندہ کو دی گئی ترقی ایک باقاعدہ ترقی تھی اور اسے ایڈہاک نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس کے نتیجے میں، اسے اس عہدے پر توثیق کا حقدار قرار دیا گیا۔ مذکورہ قانونی حیثیت کے پیش نظر ہمارا خیال ہے کہ اپیل کنندہ باقاعدہ ترقی کا حقدار رہے۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ اسے ہیڈ کانسٹیبل کے طور پر باقاعدہ سمجھا جانا چاہیے۔ تمام نتیجہ خیز فوائد بھی اپیل کنندہ کو دیے جانے چاہئیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document